السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن شریف میں آتا ہے کہ تارے شیطانوں کے لیے راجم ہیں، چواڑے مارے جاتے ہیں اور حدیث میں آتا ہے کہ رمضان میں سب شیطان قید کئے جاتے ہیں مگر تارے اس طرح بدستور ٹوٹتے رہتے ہیں، ان کے ٹوٹنے کی وجہ بیان کی جائے؟ (اللہ دین چک نمبر، اڈاک خانہ خاص ضلع منٹگمری)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے سرکش شیطان جکڑے جاتے ہیں، سارے نہیں ملاحظہ ہو مشکوۃ کتاب الصوم پس اب کوئی اعتراض نہیں۔ (عبداللہ امرتسری مقیم روپڑ ضلع انبالہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۰ اپریل ۱۹۳۶ء فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۲۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 331

محدث فتویٰ